وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب کے افسران کی میر پور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری

وفاقی سرکاری اداروں کے خلاف شکایات سن کر موقع پر ہی ہدایات جاری کیں

کھلی کچہری میں او پی ایف، پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، پوسٹل لائف انشورنس

اور اسٹیٹ لائف انشورنس کے خلاف شکایات کا انبار

میر پور ( ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور کنسلٹنٹ خالد سیال نے گزشتہ روز میر پور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ کھلی کچہری میں بڑی تعداد میں شکایت کنندگان نے شرکت کی اور او پی ایف، پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، پوسٹل لائف انشورنس اور اسٹیٹ لائف انشورنس کے خلاف شکایات کا انبار لگا دیا۔ شکایت کنندگان نے بجلی، نادرا، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاکستان پوسٹ آفس اور قومی بچت سمیت وفاقی محکموں کے خلاف کثیر تعداد میں شکایات پیش کیں۔ وفاقی محتسب کے افسران نے سرکاری اداروں کو شکایات کے ازالے کے لئے موقع پر ہی احکامات جاری کئے۔ وفاقی محتسب کے افسران نے قبل ازیں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی لیکچر بھی دیا۔ کھلی کچہری کے بعد وفاقی محتسب کے افسران نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی محتسب کے اختیارات، دائرہ کار اور شکایات داخل کرانے کے بارے میں مفصل گفتگو کی۔ ڈائریکٹر جنرل وفاقی محتسب محمد اشفاق احمد نے کہا ہے کہ میر پور ڈویژن میں قائم وفاقی اداروں کے جملہ ذمہ داران افسران و ملازمین قانون و قاعدے کے مطابق اپنے فرائض منصبی سرانجام دیں۔ کسی بھی ادارے میں بدانتظامی، رشوت اور سفارشی کلچر نہیں ہونا چاہیے۔ اداروں کے افسران سرکاری خزانہ سے تنخواہیں حاصل کرتے ہیں انھیں عوام کی خدمت کے لیے مامور کیا گیا ہے نہ کہ عوام کو تکلیف دینے کے لیے۔ کھلی کچہری میں وفاقی محتسب ادارہ کے میڈیا کنسلٹنٹ خالد سیال نے کھلی کچہری کے اغراض و مقاصد اور طریقہ کار کے بارے میں شکایات کنندگان کو بریف کیا۔ کھلی کچہری میں عوام الناس نے ڈویژن میر پور میں قائم مختلف وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کے انبار لگا دیئے۔ کھلی کچہری میں عوام الناس نے پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، رٹھوعہ ہریام برج، نادرا، پاکستان پوسٹ آفس، قومی بچت، ای او بی آئی، او پی ایف، اسٹیٹ و پوسٹل لائف انشورنس، واپڈا، متاثرین کے ذیلی کنبہ جات، پی سی بی، پی ٹی سی ایل، نیشنل بینک، انٹرنیٹ و موبائل سروسز کے خلاف زبانی اور تحریری شکایات پیش کیں۔ بعض شکایات پر موقع پر ہدایات دیں اور بعض شکایات کے حوالے سے عملی اقدامات کے لیے سربراہان محکمہ جات کے ذریعے حل کروانے کی یقین دہانی کروائی۔ وفاقی محتسب کے افسران نے بتایا کہ کوئی بھی شہری سادہ کاغذ پر وفاقی محتسب کے نام شناختی کارڈ کے ہمراہ درخواست دے سکتا ہے۔ وفاقی محتسب کا ادارہ 60 دنوں کے اندران شکایات پر فیصلہ جات کر دیتا ہے۔ گزشتہ سال وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ایک لاکھ 93 ہزار فیصلہ جات کیے ہیں جو ایک ریکارڈ ہے۔ انھوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب نے آزاد کشمیر بھر میں وفاقی اداروں کے متعلق از خود شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے دارلحکومت مظفر آباد میں بھی وفاقی محتسب کا علاقائی دفتر قائم کر دیا ہے۔ وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایات کے لیے تحریری طور پر، آن لائن سسٹم اور موبائل ایپ کے ذریعے بھی شکایات رجسٹرڈ کروانے کی سہولیات موجود ہیں جہاں عوام الناس اپنی شکایات درج کرواسکتے ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ کھلی کچہری میں شرکت نہ کرنے والے وفاقی سرکاری اداروں کے مقامی افسران کے خلاف سخت نوٹس دیا جائے گا۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266